السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا مسلمانوں کے لئے یہ جائز ہے۔ کہ 12 ربیع الاول کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیدائش کے دن کی مناسبت سے مسجد میں سیرت النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محفل منعقد کریں۔ مگر دن کو عید کی طرح چھٹی نہ کریں۔؟ ہمارا اس میں اختلاف ہے کچھ لوگ اسے بدعت حسنہ کہتے ہیں۔ اور کچھ اسے بدعت غیر حسنہ کہتے ہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مسلمانوں کے لئے یہ جائز نہیں کہ 12 ربیع الاول یا کسی اور تاریخ کو میلاد النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محفل منعقد کریں۔ اسی طرح کسی بھی دوسرے نبی کی محفل میلاد کرنا جائز نہیں ہے۔ کیونکہ یوم پیدائش منانا دین میں نئی بدعت ہے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی حیات طیبہ میں کبھی بھی اپنا یوم پیدائش نہیں منایا۔ حالانکہ آپ دین کے مبلغ اور اپنے رب کے طریقوں پر لوگوں کو چلانے والے تھے۔ نہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یوم پیدائش منانے کا حکم دیا۔ نہ خلفائے راشدین نے اسے منایا نہ حضرات صحابہ رضوان اللہ عنہم اجمعین اور نہ تابعین نے حالانکہ وہ خیر القرون کا دور تھا۔ تو معلوم ہوا کہ یہ بدعت ہے۔ اور بدعت کے بارے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

من احدث فی امرنا ہذا ما لیس منہ فھو رد

(صحیح بخاری کتاب الصلح باب اذا اصطلحوا علی صلح جور فالصلح مردود: 2697) صحیح مسلم کتاب الاقضیہ باب نقض الاحکام الباطلة۔۔۔ح:1718)

''جس نے ہمارے اس امر (دین) میں کوئی ایسی نئی بات پیدا کی جو اس میں نہ ہو تو وہ مردود ہے''

''صحیح مسلم'' کی روایت میں ہے جسے امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے بھی تعلیقا مگر صحت کے وثوق کے ساتھ بیان کیا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

من عمل عملا لیس علیہ امرنا فھو رد

(صحیح مسلم کتاب الاقضیة باب نقض الاحکام الباطلة۔۔۔ح:1718۔ وصحیح بخاری کتاب الاعتصام بالکتاب والسنة باب رقم:20)

''جس نے کوئی ایسا عمل کیا جس پر ہمارا امر نہیں ہے تو وہ مردود ہے''

میلاد کی محفلیں منعقد کرنے کا حکم نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نہیں دیا۔ بلکہ یہ بعد کے لوگوں کی ایجاد ہے۔ جس کی وجہ سے یہ مردود ہے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جمعہ کے خطبہ میں ارشاد فرمایا کرتے تھے:

اما بعد! فان خیر الحدیث کتاب اللہ وخیر الہدي ہدي محمد صلی اللہ علیہ وسلم وشر الامور محدثاتہا وکل بدعة ضلالة (صحیح مسلم)

''بہترین بات اللہ کی کتاب ہے۔ اور بہترین طریقہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا طریقہ ہے۔ اور سب سے زیادہ بُرے کام بدعات ہیں اور ہر بدعت گمراہی ہے۔''

اس حدیث کو امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی ''صحیح'' میں روایت کیا۔ اور امام نسائی رحمۃ اللہ علیہ نے جید سند کے ساتھ ان زائد الفاظ کو بھی بیان کیا کہ:

وکل ضلالة فی النار (سنن نسائی)

''اور ہر گمراہی جہنم میں لے جائے گی۔''

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا یوم پیدائش منانے کی ضرورت اس لئے بھی نہیں رہتی کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پیدائش کے متعلق واقعات کی تعلیم نبی علیہ السلام کی سیرت سے متعلق اسباق میں ہوتی رہتی ہے نیز مساجد ومدارس میں آپ کی اسلام سے قبل اور بعد کی حیات طیبہ کو بیان کیا جاتا ہے۔ لہٰذا میلاد کی ایسی محفلیں منعقد کرنے کی ضرورت ہی نہیں۔ جن کا اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حکم نہیں دیا۔ اور نہ ان کے انعقاد کی کوئی شرعی دلیل ہی موجود ہے۔ ہم اللہ تعالیٰ سے مدد چاہتے ہیں۔ اور اس سے یہ دعاء کرتے ہیں۔ کہ وہ تمام مسلمانوں کو ہدایت وتوفیق عطا فرمائے کہ وہ سنت پر اکتفاء کریں اور بدعت سے بچیں۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

جلددوم